41881-کیا امتحانات کی بنا پر حج کو موخر کرلے ؟

سوال

یہ معروف ہے کہ بعض یونیورسٹیوں میں حج کے بعد فورا بعد امتحانات شروع ہوجاتے ہیں، توکیا امتحانات کی خاطر حج کو آئندہ برس تک کے لیے موخر کیا جاسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

"اہل علم کا راجح قول یہی ہے کہ حج فورا واجب ہوتا ہے، اور انسان کے لیے اسے بغیر کسی شرعی عذر موخر کرنا جائز نہیں، کیونکہ انسان کو علم نہیں اسے کیا پیش آجائے، ہوسکتا ہے وہ اس برس حج کو موخر کرے اور پھر حج اس کے ذمہ قرض باقی رہے، لیکن اگر حج اس کے امتحانات پر اثر انداز ہوتا ہو تو وہ حج کو آئندہ برس تک موخر کرسکتا ہے، لیکن میں یہاں اس طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے امتحانات کے دروس ساتھ حج پر لے جائے اور حج کرے، یہ تو اس وقت ہے جب وہ جلد مکہ جانا چاہتا ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے سفر کو حج تک موخر کر دے، اور پھر منی کے ایام میں جلدی کرلے تو اس طرح حج میں اس کے اتنے دن صرف ہونگے جو ان شاء اللہ اس کے امتحانات پر اثر انداز نہیں ہونگے.

ایک حریص انسان کے لیے حج کرنا ممکن ہے، اور حج اس پر کوئی اثر انداز نہیں ہوگا، جیسا کہ جب انسان اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے حج کرے تو اللہ تعالی اس کے معاملے میں آسانی پیدا فرمائے گا" انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (63/21) کچھ کمی و بیشی کے ساتھ

واللہ اعلم.